

سوال

لکڑہ منا (626)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سال لکڑہ یا برتھ ڈے منانا جائز ہے؟ اور کیا ایسے پروگرامز میں شرکت درست ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

جد!

لک!

شاہد باری تعالیٰ ہے:

آم لهم شرکاء شرعوا لهم من الدین ما لم یأذنوا لہ: (21)

کیا ان لوگوں نے (اللہ کے) ایسے شریک مقرر کر رکھے ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں۔

سہری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اعلیٰ شرعیہ اللہ شیناً وإن الظالمین بعضهم اولیاء بعض واللہ ولی المتقین: (18-19)

پتے پتے کہے اچھ اللہ تعالیٰ پر ہمیز گاروں کا کار ساز ہے۔

راللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اتبوا ما أنزل الیکم من ربکم ولا تتبعوا من دونہ اولیاء قلیلاً ما لکم عنہم: (3)

اللہ تعالیٰ

ر صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”من عمل عملایس علیہ أمرنا فمورد“ (مسلم)

جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

رایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

”خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الہدی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم، وشر الامور محدثا تھا وکل بدعہ ضلالہ“

نبی اللہ علیہ وسلم کی ہے، اور سب سے برے امور بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

اس موضوع کی متعدد احادیث نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں۔

لیکھو۔

ایضاً :

”یومئذ یأتی اللہ علی بنی ہاشم ان یخیر علیہم من علیہم“ (بخاری، مسلم)

لیکھو کہ اللہ علی بنی ہاشم سے خیر فرمائے گا۔

رایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

”جس کسی نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے“

[فتاوی اسلامیہ: 1/115]

بڑا ماغندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث